ہفتہ وار کھیل مقابلوں کا آغاز، پہلے ہی روز سنسنی خیز مقابلے

ہاکی، والی بال اور کرکٹ ٹیموں کے درمیان میچز، تماشائیوں کی بڑی تعداد شریک

ہفتہ وار کھیل مقابلوں کا آغاز ہفتہ 12 اپریل کو مقامی کھیل میدان میں ہوا۔ پہلے ہی روز ہاکی، والی بال اور کرکٹ کے میچز کھیلے گئے۔ صبح 9 بجے شروع ہونے والے مقابلوں میں 8 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ہر ٹیم میں 11 کھلاڑی شامل تھے۔ میدان کے اطراف تقریباً 1200 تماشائی جمع تھے۔ منتظمین کے مطابق پہلے روز اتنی بڑی تعداد کی توقع نہیں تھی۔

ہاکی کے پہلے میچ میں گورنمنٹ ہائی اسکول نمبر 2 اور گورنمنٹ کالج برائے طلبہ کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوئیں۔ میچ 3 کے مقابلے میں 5 گول سے جیت کر اسکول کی ٹیم نے اپنے نام کیا۔ اسکول کی جانب سے عبدالرحمٰن نے 2 گول کیے۔ کالج کی ٹیم کے کپتان حسن رضا نے بھی ایک گول کیا۔ دوسرے میچ میں ریلوے کالونی الیون نے شہری کلب کو 4 کے مقابلے میں 6 گول سے شکست دی۔

والی بال کے مقابلوں میں خواتین کی ٹیموں نے بھی بھرپور مظاہرہ کیا۔ پہلے میچ میں گورنمنٹ گرلز کالج اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 1 کی ٹیمیں مدمقابل تھیں۔ کالج کی ٹیم نے پہلا سیٹ 25-18 سے جیتا، جبکہ دوسرا سیٹ 25-21 سے اسکول کی ٹیم کے نام رہا۔ تیسرا سیٹ 15-12 سے کالج کی ٹیم نے جیت کر میچ اپنے نام کر لیا۔ کھلاڑی ثمینہ ارشاد کو بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ دیا گیا۔

کرکٹ کے مقابلے میں 6 اوورز کے میچ کھیلے گئے۔ پہلے میچ میں سٹی الیون نے 6 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 58 رنز بنائے۔ جواب میں ینگ اسٹارز کی ٹیم 5 اوورز میں 49 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ سٹی الیون نے یہ میچ 9 رنز سے جیت لیا۔ دوسرے میچ میں پولیس الیون نے واپڈا الیون کو 3 وکٹوں سے شکست دی۔

منتظمین کے مطابق ہر روز صبح 9 بجے سے رات 8 بجے تک میچز کھیلے جائیں گے۔ ہر روز 4 میچ ہوں گے۔ ہفتہ وار مقابلوں کے پوائنٹس کی بنیاد پر 15 اپریل کو فائنل کھیلا جائے گا۔ فائنل کے لیے 5 ہزار روپے نقد انعام رکھا گیا ہے۔ دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیم کو 3 ہزار روپے ملیں گے۔ بہترین کھلاڑی کو 1000 روپے کا خصوصی انعام دیا جائے گا۔

ہفتہ وار کھیل مقابلوں کا آغاز

ہفتہ وار کھیل مقابلوں کا آغاز ہفتہ 12 اپریل کو مقامی کھیل میدان میں ہوا۔ پہلے ہی روز ہاکی، والی بال اور کرکٹ کے میچز کھیلے گئے۔ صبح 9 بجے شروع ہونے والے مقابلوں میں 8 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ہر ٹیم میں 11 کھلاڑی شامل تھے۔ میدان کے اطراف تقریباً 1200 تماشائی جمع تھے۔ منتظمین کے مطابق پہلے روز اتنی بڑی تعداد کی توقع نہیں تھی۔

ہاکی کے پہلے میچ میں گورنمنٹ ہائی اسکول نمبر 2 اور گورنمنٹ کالج برائے طلبہ کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوئیں۔ میچ 3 کے مقابلے میں 5 گول سے جیت کر اسکول کی ٹیم نے اپنے نام کیا۔ اسکول کی جانب سے عبدالرحمٰن نے 2 گول کیے۔ کالج کی ٹیم کے کپتان حسن رضا نے بھی ایک گول کیا۔ دوسرے میچ میں ریلوے کالونی الیون نے شہری کلب کو 4 کے مقابلے میں 6 گول سے شکست دی۔

والی بال کے مقابلوں میں خواتین کی ٹیموں نے بھی بھرپور مظاہرہ کیا۔ پہلے میچ میں گورنمنٹ گرلز کالج اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 1 کی ٹیمیں مدمقابل تھیں۔ کالج کی ٹیم نے پہلا سیٹ 25-18 سے جیتا، جبکہ دوسرا سیٹ 25-21 سے اسکول کی ٹیم کے نام رہا۔ تیسرا سیٹ 15-12 سے کالج کی ٹیم نے جیت کر میچ اپنے نام کر لیا۔ کھلاڑی ثمینہ ارشاد کو بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ دیا گیا۔

کرکٹ کے مقابلے میں 6 اوورز کے میچ کھیلے گئے۔ پہلے میچ میں سٹی الیون نے 6 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 58 رنز بنائے۔ جواب میں ینگ اسٹارز کی ٹیم 5 اوورز میں 49 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ سٹی الیون نے یہ میچ 9 رنز سے جیت لیا۔ دوسرے میچ میں پولیس الیون نے واپڈا الیون کو 3 وکٹوں سے شکست دی۔

منتظمین کے مطابق ہر روز صبح 9 بجے سے رات 8 بجے تک میچز کھیلے جائیں گے۔ ہر روز 4 میچ ہوں گے۔ ہفتہ وار مقابلوں کے پوائنٹس کی بنیاد پر 15 اپریل کو فائنل کھیلا جائے گا۔ فائنل کے لیے 5 ہزار روپے نقد انعام رکھا گیا ہے۔ دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیم کو 3 ہزار روپے ملیں گے۔ بہترین کھلاڑی کو 1000 روپے کا خصوصی انعام دیا جائے گا۔

ضلع ہسپتال میں خون کی کمی کے مقابلے کے لیے خصوصی کیمپ

ہفتہ وار کیمپ میں 300 سے زائد افراد کے خون کے ٹیسٹ، ضرورت مند مریضوں کو مفت خون کی فراہمی

ہفتہ وار کیمپ میں خون عطیہ کرنے والے نوجوان کھلاڑی

ضلع ہسپتال میں خون کی کمی کے مقابلے کے لیے خصوصی کیمپ کا آغاز ہفتہ 12 اپریل کو ہوا۔ کیمپ صبح 9 بجے شروع ہوا اور شام 4 بجے تک جاری رہا۔ پہلے ہی روز 300 سے زائد افراد نے اپنے خون کے ٹیسٹ کروائے۔ ان میں 112 افراد نے خون عطیہ بھی کیا۔ منتظمین کے مطابق ضلع میں تھیلیسیمیا، خون کی کمی اور دیگر امراض کے شکار مریضوں کو ہر ہفتے خون کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہسپتال کی بلڈ بینک میں اس وقت خون کے ذخائر بہت کم ہیں۔

کیمپ کا افتتاح ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہر صحت مند شہری کو سال میں کم از کم ایک بار خون عطیہ کرنا چاہیے۔ اس سے کسی کی جان بچ سکتی ہے اور عطیہ کرنے والے کی صحت پر بھی مثبت اثر پڑتا ہے۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ کیمپ میں خون عطیہ کرنے والے ہر فرد کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر نے بتایا کہ کیمپ کے لیے 12 ڈاکٹرز، 30 نرسوں اور 8 لیبارٹری ٹیکنیشنز پر مشتمل خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ ان کے مطابق خون کے ٹیسٹ ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی اور سی، ملیریا اور ٹائیفائیڈ کے لیے کیے گئے۔ ’’ہم نے کوشش کی کہ خون عطیہ کرنے والوں کو کسی بیماری کی اطلاع نہ ملے، اس لیے ٹیسٹ کے نتائج کو انتہائی خفیہ رکھا جائے گا۔‘‘

خون عطیہ کرنے والے نوجوان کھلاڑی عمیر شاہ نے کہا کہ وہ ہر سال خون عطیہ کرتے ہیں۔ ’’میرے دوست اور رشتہ دار اکثر خون کی کمی کا شکار ہوتے ہیں، اس لیے میں چاہتا ہوں کہ دوسرے لوگ بھی آگے آئیں۔‘‘ ان کے ساتھ آئے ہوئے 17 افراد نے بھی خون عطیہ کیا۔

کیمپ کے انچارج ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ خون عطیہ کرنے والوں کی بڑی تعداد 18 سے 25 سال کے نوجوانوں پر مشتمل تھی۔ ان کے مطابق ہسپتال کی بلڈ بینک میں اس وقت صرف 14 بوتل خون موجود تھا، جو کیمپ کے پہلے ہی روز 112 بوتل تک پہنچ گیا۔ ’’یہ ذخیرہ کئی ہفتوں کی ضرورت پوری کرے گا، لیکن ہمیں مستقل بنیادوں پر خون کی فراہمی کا نظام بنانا ہوگا۔‘‘

ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ ہر عطیہ دہندہ کے خون کے نمونے ہیپاٹائٹس بی، ہیپاٹائٹس سی، ایچ آئی وی اور ملیریا کے لیے ٹیسٹ کیے گئے۔ ’’ہم نے کوشش کی کہ خون عطیہ کرنے والوں کو کسی بیماری کی اطلاع نہ ملے، اس لیے ٹیسٹ کے نتائج کو انتہائی خفیہ رکھا جائے گا۔‘‘

ضلع ہسپتال میں خون کی کمی کے مقابلے کے لیے خصوصی کیمپ کا آغاز

ہفتہ وار کیمپ میں 300 سے زائد افراد کے خون کے ٹیسٹ، ضرورت مند مریضوں کو مفت خون کی فراہمی

ضلع ہسپتال میں خون کی کمی کے مقابلے کے لیے خصوصی کیمپ کا آغاز ہفتہ 12 اپریل کو ہوا۔ کیمپ صبح 9 بجے شروع ہوا اور شام 4 بجے تک جاری رہا۔ پہلے ہی روز 300 سے زائد افراد نے اپنے خون کے ٹیسٹ کروائے۔ ان میں 112 افراد نے خون عطیہ بھی کیا۔ منتظمین کے مطابق ضلع میں تھیلیسیمیا، خون کی کمی اور دیگر امراض کے شکار مریضوں کو ہر ہفتے خون کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہسپتال کی بلڈ بینک میں اس وقت خون کے ذخائر بہت کم ہیں۔

کیمپ کا افتتاح ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہر صحت مند شہری کو سال میں کم از کم ایک بار خون عطیہ کرنا چاہیے۔ اس سے کسی کی جان بچ سکتی ہے اور عطیہ کرنے والے کی صحت پر بھی مثبت اثر پڑتا ہے۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ کیمپ میں خون عطیہ کرنے والے ہر فرد کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر نے بتایا کہ کیمپ کے لیے 12 ڈاکٹرز، 30 نرسوں اور 8 لیبارٹری ٹیکنیشنز پر مشتمل خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ ان کے مطابق خون کے ٹیسٹ ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی اور سی، ملیریا اور ٹائیفائیڈ کے لیے کیے گئے۔ ’’ہم نے کوشش کی کہ خون عطیہ کرنے والوں کو کسی بیماری کی اطلاع نہ ملے، اس لیے ٹیسٹ کے نتائج کو انتہائی خفیہ رکھا جائے گا۔‘‘

خون عطیہ کرنے والے نوجوان کھلاڑی عمیر شاہ نے کہا کہ وہ ہر سال خون عطیہ کرتے ہیں۔ ’’میرے دوست اور رشتہ دار اکثر خون کی کمی کا شکار ہوتے ہیں، اس لیے میں چاہتا ہوں کہ دوسرے لوگ بھی آگے آئیں۔‘‘ ان کے ساتھ آئے ہوئے 17 افراد نے بھی خون عطیہ کیا۔

کیمپ کے انچارج ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ خون عطیہ کرنے والوں کی بڑی تعداد 18 سے 25 سال کے نوجوانوں پر مشتمل تھی۔ ان کے مطابق ہسپتال کی بلڈ بینک میں اس وقت صرف 14 بوتل خون موجود تھا، جو کیمپ کے پہلے ہی روز 112 بوتل تک پہنچ گیا۔ ’’یہ ذخیرہ کئی ہفتوں کی ضرورت پوری کرے گا، لیکن ہمیں مستقل بنیادوں پر خون کی فراہمی کا نظام بنانا ہوگا۔‘‘

ضلع ہسپتال میں خون کی کمی کے مقابلے کے لیے خصوصی کیمپ کا آغاز

ہفتہ وار کیمپ میں 300 سے زائد افراد کے خون کے ٹیسٹ، ضرورت مند مریضوں کو مفت خون کی فراہمی

ہفتہ وار کیمپ میں خون عطیہ کرنے والے نوجوان کھلاڑ